سوال

(476) کیا قربانی کے جانور میں عقیقہ کا حصہ جائز ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا قربانی کے جانور میں لڑکی کے عقیقہ کےلیے حصہ رکھا جاسکتا ہے؟ قرآن وحدیث کی روشنی میں جواب دیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

موجودہ مادہ پرستی کے دور میں ہمارے دل و دماغ پر معاشی مفادات کی اہمیت بری طرح سوار ہوگئی ہے، اب ہماری نظر میں معاشی اقتدار کے علاوہ کسی چیز کی قدر باقی نہیں رہی، مندرجہ بالا سوال میں بھی اسی طرح کی سوچ کارفرما ہے، حالانکہ عقیقہ ایک الگ عبادت ہے جو اللہ کا قرب حاصل کرنے کے لیے اور نعمت اولاد پر اس کا شکر ادا کرنے کےلیے بچے کی پیدائش کے ساتویں روز جانور ذبح کرنے کی صورت میں ادا کی جاتی ہے، نومولود کی طرف سے مستقل طور پر ایک جانور ذبح کرنا ہوتا ہے تاکہ اسے گروی سے آزاد کیا جائے، جیساکہ حدیث میں ہے: ''ہر بچہ اپنے عقیقہ کے عوض گروی ہوتا ہے لہٰذا پیدائش کے ساتویں روز اس کا عقیقہ کیا جائے، اس کا نام رکھا جائے اور سر کے بال منڈوائے جائیں۔''[1]

لڑکے کی طرف سے دو بکریاں اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری ذبح کی جاتی ہے جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک عورت کے سوال کرنے پر اس طرح کا حکم دیا تھا۔[2]

ہمارے رجحان کے مطابق قربانی کے جانور میں اس طرح کا اشتراک صحیح نہیں ہے، عقیقہ کےلیے الگ سے جانور ذبح کرنے کا اہتمام کیا جائے، عبادات کے سلسلہ میں اس طرح کی ''بچت سکیم'' کو نظرانداز کردینا چاہیے۔ (واللہ اعلم)

---

[1] ابوداود، الضحایا: ۲۸۲۸۔

[2] مسند امام احمد، ص: ۳۸۱، ج۶۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:3، صفحہ نمبر:400

محدث فتویٰ